

تیرے عشق میں مجھ سفر از قلم - مصباح عرفان

Posted on Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



kitab nagri special

Zara Abit



تیرے عشق
میں مدو سفر
از قلم مصباح عرفان

www.kitabnagri.com

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

کتاب نگری اسپیشل

www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی
کرنے سے گریز کیا جائے۔

www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

تیرے عشق میں محو سفر

از قلم - مصباح عرفان

ان سب ویب، بلاگ، یوٹیوب چینل اور ایپ والوں کو تنبیہ کی جاتی ہے کہ اس ناول کو چوری کر کے پوسٹ کرنے سے باز رہیں ورنہ ادارہ کتاب نگری اور رائیٹرز ان کے خلاف ہر طرح کی قانونی کارروائی کرنے کے مجاز ہوں گے۔

قسط نمبر 8

Kitab Nagri

"اس سے پہلے کہ وہ ڈریکولا، مانسٹر، جنگلی، بد مزاج، بے مروت اور بد لحاظ سڑا ہوا انسان واپس آئے مجھے یہاں سے نکلنا ہوگا۔ میں اس کے ساتھ ہنی مون پر کیا جہنم میں بھی جانا پسند نہیں کروں گی۔

مجھے یہاں سے بھاگنا ہوگا میں کسی بھی صورت اس نفسیاتی انسان کے ساتھ نہیں رہ سکتی۔ پل میں میٹھا بن جاتا ہے اور اگلے ہی پل جان لینے پر تل جاتا ہے عجیب سائیکو قسم کا انسان ہے کیسے میرا ہاتھ کاٹنے والا تھا"

Posted on Kitab Nagri

صبح کی وجاہت کی حرکت کو سوچتے ہوئے آبرو غصے سے آگ بگولہ ہو رہی تھی اور کمرے میں ادھر ادھر چکر کاٹتے ہوئے اپنے ساتھ ہی باتیں کیے جا رہی تھی۔

ابھی اس نے بلیک کلر کی شارٹ فرائیڈ کے ساتھ وائٹ ٹراؤزر زیب تن کر رکھا تھا جو کہ وجاہت کے لائے ہوئے ڈریسز کے ساتھ ہی تھا۔

کچھ دیر پہلے ہی وجاہت آفس کے لیے نکلا تھا تو آبرو ناشتہ کیے بغیر واپس روم میں آچکی تھی گلاس وال سے پردے سائیڈ پر کرتے ہوئے گیٹ کو دیکھنے لگی جہاں نیا وایچ مین آچکا تھا اور گیٹ کے ساتھ ہی باہر بیٹھا تھا کسی کسی وقت وہ اٹھ کر گیٹ کے سامنے چکر لگانے لگتا تھا۔

وجاہت اسے کہہ کر گیا تھا کہ آج شام کو ہی وہ اسے ہنی مون کے لیے لے جائے گا وہ اس کے ساتھ ایک سیکنڈ نہیں رہنا چاہتی تھی کہاں کا ایڈنبرائو اور کون سا ہنی مون۔ آبرو نے ناگواری سے سر جھٹکا۔۔۔ وہیں پر کھڑے ہو کر وہ وایچ مین پر نظر رکھے یہاں سے بھاگنے کی ترکیبیں سوچنے لگی۔

ایک طرف اسے بھاگنے کا سوچتے ہوئے بھی ڈر لگ رہا تھا کیونکہ اگر بھاگتے ہوئے وہ پکڑی جاتی تو وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ وہ اس کے ساتھ کیا کرے گا اس بار اسے کون سی سزا دے گا۔

جب جواب نہ دینے پر وہ اس کا ہاتھ کاٹنے لگا تھا تو اس بار پکڑے جانے پر وجاہت اس کی ٹانگیں بھی کاٹ سکتا تھا یہ آبرو کے اس کے بارے میں نیک خیالات تھے۔

Posted on Kitab Nagri

یہ باتیں سوچتے ہوئے اس کے جسم میں خوف کی لہر دوڑ گئی اس اپنے سر کی پچھلی سائیڈ بے چینی سی محسوس ہونے لگی۔

لیکن وہ ان سخت سوچوں کو اپنے ذہن میں بالکل بھی جگہ نہیں دینا چاہتی تھی۔

"اگر میں اس سے ایسے ہی ڈرتی رہی تو کبھی یہاں سے نکل نہیں پاؤں گی اور اس مونسٹرانسان کی درندگی کا نشانہ بنتی رہوں گی میرے ڈر کا فائدہ اٹھا کر وہ مجھے ہمیشہ کے لیے اپنے اس قید خانے میں قید کر لے گا"

اپنی سوچوں کو جھٹکتے ہوئے اس نے خود کو دلاسہ دینے کی ناکام کوشش کی لیکن یہ بھی سچ تھا کہ وہ اپنے دل سے وجاہت کا خوف نہیں نکال پائی تھی یہ باتیں کرتے ہوئے وہ محض اپنے آپ کو بہادر بنانے کی کوشش کر رہی تھی تاکہ وہ بنا ڈرے یہاں سے بھاگ سکے۔

جتنی دیر وہ وہاں کھڑی رہی واپچ مین ایک سیکنڈ کے لیے بھی ادھر ادھر نہیں ہوا البتہ اس دوران سامعیہ اور بی اماں اسے گیٹ سے باہر نکلتی ہوئی ضرور نظر آئیں۔

سامعیہ نے ہاتھ میں بیگ تھام رکھا تھا یقیناً وہ گروسری کا سامان لینے کے لیے جارہی تھیں یہ کام اس نے زاہد کو ہی کرتے ہوئے دیکھا تھا لیکن آج شاید وہ وجاہت کے ساتھ ہی تھا تبھی وہ دونوں خود گئی تھیں۔

اپنے ذہن میں پلین ترتیب دیتے ہوئے آبرو نے پردے واپس گلاس وال کے آگے کر لیے اور بیڈ پر کمفرٹ پھیلاتے ہوئے لائٹ آف کر کے باہر نکل آئی تو اسے ایک میڈ نیچے ہال میں صفائی کرتی ہوئی نظر آئی۔

Posted on Kitab Nagri

اسے ہر قدم پھونک پھونک کر اٹھانا تھا اس لیے میڈ کو دیکھتے ہوئے وہ واپس روم میں چلی گئی۔

تھوڑی دیر کے بعد اس نے واپس باہر آ کر دیکھا تو اس وقت ہال بالکل خالی تھا اسے یہی موقع مناسب لگا دھیمی چال چلتی ہوئی وہ باہر آئی تو لان میں کسی ذی روح کا نام و نشان نہیں تھا۔

وہ ادھر ادھر دیکھتے ہوئے بیک یارڈ کی جانب چلی گئی سامنے والے حصے سے زیادہ بیک یارڈ سنسان نظر آ رہا تھا۔

اونچی دیوار کے ساتھ بڑے بڑے پودوں کے گملے رکھے ہوئے تھے وہ نظر اٹھا کر اوپر دیوار کو دیکھنے لگی جس کی اونچائی کافی زیادہ تھی لیکن اسے اپنے بھاگنے کے لیے یہ راستہ زیادہ مناسب لگا۔

دیواریں پھلانگنے والے کاموں میں اسے کافی مہارت حاصل تھی اپنے گھر ہوتے ہوئے اپنی آنی سے چھپ کر وہ دیوار کے راستے ہی باہر جاتی ہوتی تھی جب کسی وجہ سے اس کے باہر جانے پر پابندی لگ جاتی تھی۔

اس نے احتیاطاً ایک بار آخری نظر اپنے ارد گرد دوڑائی اور گملے پر پاؤں رکھتے ہوئے دیوار پر چڑھنے لگی۔

اس کا دل اتنی زوروں سے دھڑک رہا تھا کہ دھڑکتے دل کی آواز اس کے کانوں میں سنائی دے رہی تھی آبرو کو یہی خوف لاحق تھا کہ ابھی پکڑی جائے گی۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

ہاتھوں سے مضبوطی کے ساتھ دیوار کو تھماتے ہوئے وہ اوپر چڑھی تو اس کی کلائی پر زخم ہو گئے جو کہ کھر در دی دیوار سے رگڑ لگنے کی وجہ سے ہوا تھا بٹ ابھی اس کے پاس اپنے زخم پر غور و فکر کرنے کا وقت نہیں تھا ٹانگ کا زخم بھی ابھی ابھی ہی مند مل ہوا تھا اسی وجہ سے دوبارہ پین بھی شروع ہو گیا تھا۔

اس نے اللہ کا نام لیتے ہوئے دیوار کے اس پار چھلانگ لگائی تو اس کے منہ سے چیخ نکل گئی۔

اسے اپنی ٹانگ میں درد کی ٹیسیں اٹھتی ہوئی محسوس ہوئی جو پہلے وجاہت کے غصے کا نشانہ بنی تھی آبرو کو لگا کہ اس کی ٹانگ ٹوٹ گئی ہے اتنا درد اسے تب بھی نہیں ہوا ہو گا جب وجاہت نے اسے شوٹ کیا تھا۔

درد کی شدت سے اس سے اٹھا ہی نہیں جا رہا تھا آبرو کی سرخ ہوتی ہوئی آنکھوں سے اس کے درد کا اندازہ لگایا جا سکتا تھا۔

شلوار پنڈلیوں سے اوپر کرتے ہوئے اس نے زخم کو دیکھا تو وہاں سے خون ابل ابل کر نکل رہا تھا شاید سٹیچز کھل چکے تھے جس کی وجہ سے اسے اتنا درد محسوس ہو رہا تھا۔

آبرو نے ادھر ادھر نظر دوڑائی تو پورا علاقہ سنسان تھا تھوڑا سا پیچھے اسے جنگل نظر آ رہا تھا۔

"شاید اس جنگل کے پار روڈ ہو مجھے کسی طرح سے یہاں سے نکلنا ہو گا اتنا آگے آ کر ناکام نہیں ہو سکتی"

خود سے اندازہ لگاتے ہوئے اس نے اپنے ہونٹوں کو آپس میں بھینچا اور گٹھنے پر ہاتھ رکھتے ہوئے اٹھی لیکن اس کے لیے چلنا محال ہو گیا تھا خون سے اس کا وائٹ ٹروزار سرخ ہو رہا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

وجاہت کے گھر کے سامنے سے مین روڈ پاس ہی تھی اس نے جنگل کے راستے سے جانے کا فیصلہ مسترد کیا اور چلتے ہوئے دوسری جانب بڑھ گئی کیونکہ زخمی ٹانگ کے ساتھ اسے اتنا فاصلہ عبور کرنا بے حد مشکل لگ رہا تھا۔

"کیا ہوا ہے آپ کو؟؟؟۔ کہاں جا رہی ہو اور تمہاری ٹانگ کو کیا ہوا؟؟؟"

آبرو مشکلوں کے ساتھ چلتے ہوئے جیسے ہی گھر کے سامنے والے حصے پر پہنچی ایک آدمی اس کے پاس آکر پے در پے سوال کرنے لگا جو دیکھنے میں کافی شاطر قسم کا لگ رہا تھا بٹ آبرو کا دماغ اس وقت کام نہیں کر رہا تھا جو اس کے چہرے کو جانچتی۔

اس وقت اس کا صرف ایک مشن تھا یہاں سے بھاگنا وجاہت کی دسترس سے ہمیشہ کے لیے دور جانا۔

وہ گھر کی ایک سائیڈ پر دائیں جانب مڑی تھی کیونکہ اسی سائیڈ سے آگے روڈ آرہی تھی۔

"بھائی میں بہت مشکل میں ہوں یہاں سے نکلنا چاہتی ہوں یہ میری ٹانگ میں گولی لگی ہے مجھ پر بہت تشدد ہوا ہے آپ پلیز مجھے یہاں سے نکلنے میں مدد کر دیں پلیز"

اپنے سامنے اس انسان کو دیکھ کر پہلے تو وہ ڈر گئی لیکن اس کے سوالوں سے آبرو کو معلوم ہوا کہ وہ اسے نہیں جانتا تو اک آس کے تحت بغیر سوچے اسی سے مدد کرنے کی التجا کرنے لگی۔۔

Posted on Kitab Nagri

اس کے چہرے سے تکلیف کے آثار نمایاں ہو رہے تھے سرخ نم آنکھیں، سرخ ہوئی ناک آپس میں بھیچے ہوئے لب بات کرتے ہوئے لرز رہے تھے۔

اس کی حالت کو دیکھ کر کوئی بھی سمجھ سکتا تھا کہ اس کے ساتھ کچھ برا ہوا ہے اور وہ واقعی میں کسی مصیبت میں ہے۔

"چلو میں تمہیں لے کر چلتا ہوں۔ لیکن تم کیسے چلو گی ایک کام کرو یہاں پاس میں ہی میری گاڑی ہے تم بیٹھو میں گاڑی ادھر ہی لے کر آتا ہوں"

اس کے سر آپے کو سر سے پاؤں تک دیکھتے ہوئے وہ بولا تو آبرو ادھر ادھر دیکھنے لگی وہ ابھی تک وجاہت کے گھر کے پاس تھی اس لیے ڈر کے بار بار ادھر ادھر بھی دیکھے جارہی تھی۔

"نہیں میں بھی آپ کے ساتھ ہی چلتی ہوں یہاں نہیں رک سکتی۔"

میں چند قدم چل سکتی ہوں اتنی زیادہ نہیں لگی ہوئی"

www.kitabnagri.com

نفی میں سر ہلاتے اس نے وہاں رکنے سے انکار کر دیا تو وہ پاکٹ سے سیل نکال کر کسی کو کال کرنے لگا۔

"ہیلو کہاں ہو؟"

جلدی گاڑی لے کر اسی جگہ پر آؤ جہاں صبح مجھے اتارا تھا"

کان سے سیل لگائے وہ تھوڑا وقفہ دے کر بولا۔

Posted on Kitab Nagri

وہ کافی سلو آواز میں بول رہا تھا پاس کھڑے ہونے کی وجہ سے آبرو کو سب سنائی دے رہا تھا۔

پریشانی اور گھبراہٹ میں وہ اس کی باتوں پر سوچ ہی نہیں پائی کہ کوئی اسے وجاہت کے گھر کے آس پاس کیوں اتار کر گیا تھا۔ وہ وہاں کیوں کھڑا تھا۔؟؟

وہ گھبرائے ہوئے انداز میں کبھی اپنی خون آلود ٹانگ کو دیکھ رہی تھی اور کبھی آگے پیچھے۔ اس کی شفاف پیشانی پر پسینے کے قطرے نمودار ہو رہے تھے۔

آبرو کے پورے وجود ہر کیکی طاری تھی پتہ نہیں درد کی وجہ سے وہ کانپ رہی تھی یا ڈر کی وجہ سے، کہ ابھی پکڑی جائے گی۔

اسی اثناء میں گاڑی آکر ان کے پاس رکی تو ڈرائیونگ سیٹ پر ایک عام شکل کا گندمی رنگت والا آدمی بیٹھا تھا۔
"چلیں پھر"

جانچتی نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے پاس کھڑے آدمی نے اس سے استفسار کیا کیونکہ اسے ڈرائیور کو دیکھتے ہوئے وہ دیکھ چکا تھا شاید اس کے دل میں بھی چور تھا جیسی وہ بھی ایسے جانچتی ہوئی نظروں سے آبرو کو دیکھ رہا تھا۔
"ہاں ہاں چلیں بھائی مجھے ایک بار یہاں سے نکال دیں میں آپ کی بہت شکر گزار ہوں گی آپ کا یہ احسان زندگی بھر کبھی نہیں بھولوں گی"

Posted on Kitab Nagri

اس آدمی نے آگے بڑھ کر آبرو کے لیے ڈور کھولا تو وہ تشکر بھری نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے بولی اور لنگڑاتے ہوئے بیک سیٹ پر بیٹھ گئی۔

لیکن بیٹھتے ہی اسے حیرت کا جھٹکنا لگا جب وہ آدمی آگے بیٹھنے کے بجائے پیچھے اسی کے پاس بیٹھ گیا۔ آبرو کے دماغ نے کچھ غلط ہونے کا سگنل دیا تو اس کے پورے وجود میں سنسنی خیز لہر دوڑ گئی۔

"بھائی آپ آگے بیٹھ جائیں پلیز"

اپنی گھبراہٹ پر قابو پاتے ہوئے وہ منت آمیز لہجے میں بولی تو اس آدمی کے ہونٹوں پر یک طرفہ تبسم پھیلا جس کو اس نے فوری طور پر چھپا دیا۔

"یہاں سے نکلتے ہی آگے چیکنگ والے کھڑے ہیں اگر انہوں نے آپ کی ٹانگ کو دیکھ لیا تو مزید مسئلہ ہو سکتا ہے آپ کے لیے بھی اور میرے لیے بھی۔"

میں یہاں بیٹھا رہا تو خود کو آپ کا ہسبنڈ بتا کر بات کو سنبھال لوں گا اور وہ آپ کی ٹانگ کو دیکھ بھی نہیں سکیں گے

اس آدمی نے بیک سیٹ پر اس کے پاس بیٹھنے کی وجہ بیان کی تو آبرو نے منفی سوچوں کو جھٹکا وہ اپنے اور اس کے درمیان فاصلہ پیدا کرتے ہوئے باہر دیکھنے لگی۔

اس کی فضول سی وجہ اور وضاحت پر جیسے وہ مطمئن ہو گئی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

اب صرف اسے انتظار تھا کہ کب وہ وجاہت کے گھر کی حدود سے نکلے اس کے بعد وہ اپنی آنی کو لے کر اس شہر سے بھی دور چلی جاتی جہاں وجاہت کا سایہ بھی اس پر نہ پڑتا۔

اسی کی سوچیں کافی آگے تک جا چکی تھیں لیکن آگے اس کے ساتھ کیا ہونے والا تھا اس کے گمان میں بھی نہیں تھا

جسے درندہ سمجھ کر وہ اس کے پاس سے بھاگی تھی ابھی تو وہ اصلی درندوں کے ہاتھ لگنے والی تھی۔
اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ اس کی ساری پلیننگ دھری کی دھری رہنے والی ہے۔۔۔



"افففف اماں آج آپ نے مجھے بہت تھکا دیا۔ بھلا مجھ سے اتنا سامان اٹھوانا ضروری تھا کیا؟"

ابھی وہ چوسا ہوا آم آجاتا اور یہ کام کر لیتا آپ کی نظر بس ہمیشہ مجھ معصوم پر ہی ہوتی ہے اور سارا کام مجھ سے ہی کرواتی ہیں"

گرو سری سے واپس آ کر سارا سامان کیچن میں رکھتے ہوئے سامعہ چمیر پر بیٹھ گئی اور اپنی ماں سے تھکاوٹ کی باتیں بھی شروع ہو گئی۔

Posted on Kitab Nagri

"کب تمہیں تمیز آئے گی کتنا بار سمجھایا ہے کہ اس بچے کو ایسے ناموں سے مت پکارا کرو کسی دن وجاہت نے تمہاری باتیں سن لیں تو گھر سے باہر ہوگی تم بھی اور ساتھ میں "میں" بھی"

تھیلوں سے سامان نکالتے ہوئے بی اماں نے اسے جھڑکا اور سبزیاں فریج کھول کر اس میں رکھنے لگیں۔۔۔

"اماں ہر وقت، پورا دن اور رات مجھے بے عزتی کر کے آپ کو ملتا کیا ہے ویسے۔ یہ بات مجھے بتادیں۔

آپ کو معلوم ہے وہ چوسا ہوا آم بھی مجھے یہی طعنہ دیتا رہتا ہے کہ آپ پورا دن اور رات مجھے ڈانٹتی ہی رہتی ہیں"

گردن چمیر کی بیک پر رکھتے ہوئے وہ اماں سے پوچھنے لگی اتنا سامان اس نے اٹھایا نہیں تھا جتنی وہ تھکی ہوئی نظر آ رہی تھی یا یہ کہنا زیادہ بہتر ہو گا کہ وہ خود کو اتنا زیادہ تھکا ہوا دکھا رہی تھی۔۔۔

"بتاؤں میں ابھی تمہیں۔ نہیں تم مجھے بتاؤ کہ جو تاتاروں میں؟؟ یا اپنا منہ بند کرو گی؟؟"

انہوں نے سامعہ کی پٹر پٹر سن کر خطرناک تیوروں سے گھورتے ہوئے کہا تو وہ منہ ہی منہ میں کچھ بڑبڑانے لگی۔

"جاؤ جا کر آبرو میڈم کو دیکھو انہوں نے صبح ناشتہ بھی نہیں کیا تھا کھانے کا پوچھ کر آؤ۔۔۔

اپنی بہانے بازیاں بند کر لو اب۔۔۔

کتنا ایک تھک کر آئی ہو میں جانتی ہوں تمہیں کام چور لڑکی نہ ہو تو"

Posted on Kitab Nagri

سامعیہ کو آرام سے بیٹھے ہوئے دیکھ کر انھوں نے نیا حکم جاری کیا۔۔۔

ابھی اس کی دھلائی ہوتے ہوئے زاہد دیکھ لیتا تو اس کے دانت ہی اندر نہ جاتے یہ سامعیہ کا دماغ سوچ رہا تھا۔

"ہونسنہ پورا دن سارا کام بھی میں ہی کرتی ہوں اور کام چور بھی میں ہی ہوں واہ"

منہ میں منمناتے ہوئے وہ باہر نکل گئی کیونکہ اونچی آواز میں بولنے سے کیا ہوتا وہ اچھی طرح جانتی تھی اور اس وقت وہ اپنی ماں کی جوتیاں کھانے کے موڈ میں بالکل بھی نہیں تھی۔۔۔

ہال سے گزرتے ہوئے وہ سیڑھیاں چڑھ کر اوپر گئی تو یہ والا پورشن بالکل خالی تھا اس وقت یہاں کوئی سانس بھی لیتا تو صاف آواز آ جاتی۔۔۔

کوریدور سے گزرتے ہوئے وہ وجاہت کے روم کے سامنے پہنچی تو ہاتھ اٹھا کر اس نے ڈور ناک کیا۔۔۔

لیکن دو منٹ گزرنے کے بعد بھی اسے کوئی ریسپانس نہیں ملا وہیں کھڑے ہو کر بیزاری سے اس نے ایک دو بار پھر سے ناک کیا لیکن اندر سے نہ کسی کی آواز آئی اور نہ کسی نے ڈور کھولا۔

پہلے اس نے سوچا کہ وہ واپس چلی جائے شاید آبرو آرام کر رہی ہو گی لیکن پھر کچھ سوچتے ہوئے اس نے ڈور دھکیلا تو وہ کھلتا چلا گیا۔۔۔

"آبرو میڈم"

Posted on Kitab Nagri

دیوار پر رائیٹ سائیڈ پر ہاتھ پھیر کر اس نے لائٹس آن کرتے ہوئے آبرو کو آواز دی کیونکہ پورا روم اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا جس کی وجہ سے اسے کچھ نظر ہی نہیں آ رہا تھا۔۔۔

لائٹس آن ہوتے ہی اس نے خالی بیڈ کو دیکھا جہاں کمفرٹر کھلا ہوا پڑا تھا۔۔۔

آبرو کو پھر سے آواز دیتے ہوئے وہ کمفرٹر فولڈ کرنے لگی۔۔۔

کافی دیر اس کا ویٹ کرتے ہوئے سامعہ کو اب پریشانی نے آگھیرا اس نے ہاتھ کا ڈور ناک کیا تو وہ بھی کھلتا چلا گیا مطلب آبرو وہاں بھی نہیں تھی۔۔۔

اس نے بھاگ کر ڈریسنگ روم میں جھانکا تو وہاں بھی آبرو کا نام و نشان نہیں تھا ابھی اس کی تھکن سیکنڈوں میں اڑن چھو ہو گئی اور ٹھیک سے دوبارہ ہاتھ اور ڈریسنگ روم میں چیکنگ کرنے لگی۔۔۔

لیکن آبرو گھر ہوتی تو اسے ملتی نا۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ ہانپتی ہوئی باہر نکلی اور سارے کمروں میں اسے چیک کرنے لگی لیکن اسے آبرو نہیں ملی۔۔۔

"اماں وہ آبرو میڈم تو ہیں ہی نہیں"

اگلے منٹ میں وہ واپس کیچن میں موجود اپنی ماں کو بتانے لگی اس کے چہرے پر گھبراہٹ اور پریشانی کے تاثرات موجود تھے۔

Posted on Kitab Nagri

"کیسی باتیں کر رہی ہو سامعہ کیسے نہیں ہیں باہر لان میں دیکھو کہیں وہاں ہوں گی۔۔۔"

تم تو ایسے ہانپ رہی ہو جیسے گھر ہی نہیں ہے "

کچھ سبزیاں کاٹنے کے لیے سلیب پر رکھتے ہوئے انھوں نے نارمل انداز میں کہا۔۔۔

"اماں میں نے سب جگہ دیکھ لیا ہے وہ کہیں بھی نہیں ہیں اب کیا کروں؟؟؟"

اس کے چہرے پر پریشانی واضح تھی جسے دیکھتے ہوئے بی اماں بھی پریشان ہو گئی اور خود آبرو کو دیکھنے کیچن سے باہر نکل گئیں۔۔۔

"اماں میں کہہ رہی ہوں ناکہ پورا گھر دیکھ لیا ہے وہ کہیں بھی نہیں ہیں۔۔۔"

کیا کروں سر کو کال کروں؟؟؟

www.kitabnagri.com

بی اماں کے پیچھے چلتے ہوئے اس نے ایک بار پھر سے پوچھا۔۔۔

"ایک منٹ صبر کرو مجھے خود دیکھنے دو ایک بار"

سیڑھیاں چڑھتے ہوئے انھوں نے سامعہ کو منع کر دیا۔

لیکن وہ لگاتار بولتے ہوئے ان کے ساتھ ساتھ چلنے لگی۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

"اماں وہ مجھ سے پہلے بھی کہہ رہی تھیں کہ جیسے ہی انہیں موقع ملا وہ بھاگ جائیں گی یہاں سے اور مجھے یقین ہے وہ بھاگ گئی ہیں آپ میری بات کیوں نہیں سن رہی ہیں"

"فضول باتیں مت کرو سامعہ تمہارا دماغ ٹھیک ہے کیا؟؟؟ جاؤ جا کر باہر لان میں دیکھو اور گارڈ سے بھی پوچھو"

ان کے روم میں داخل ہوتے ہوئے بی اماں نے سامعہ کو ڈانٹ کر واپس نیچے بھیج دیا۔۔۔



"عائش اٹھے گا تو اس کے لیے بھی ناشتہ تم نے بنانا ہے سچی۔۔۔"

اور ہاں ایک بات اپنے دماغ میں ابھی سے بیٹھا لو عائش اپنے بابا سے زیادہ غصے والا ہے سوا احتیاط سے بنانا وہ ایسی کوتاہی کبھی بھی برداشت نہیں کرے گا جو تم نے صبح سائیں کے ساتھ کی ہے"

فرمان صبح مسرت کو جھڑک کر گیا تھا اور ساتھ میں حکم بھی سنا کر گیا تھا کہ جلدی ناشتہ بنا کر روم میں لے آؤ

Posted on Kitab Nagri

مسرت کو تو آج ایک مفت کی ملازمہ مل چکی تھی وہ خود کیوں ناشتہ بناتی اس نے خوشبو پر غصہ کر کے فرمان کے لیے اس سے ناشتہ بنوایا اور ساتھ میں دوسرا حکم بھی جاری کر دیا۔

حکم سناتے ہوئے وہ اسے عائش سے ڈرانا نہیں بھولی تھی پہلے دن ہی وہ اس کے دل میں سب کا خوف ڈال رہی تھی تاکہ خوشبو اس کے نیچے دب کر رہ سکے۔۔۔۔

"جی میں بنادوں گی بیگم سائیں"

آنسوؤں اپنے حلق سے اتارتے ہوئے وہ بولی تو مسرت نخت سے سر جھٹکتے ہوئے ناشتے کی ٹرئے اٹھا کر وہاں سے چلی گئی۔۔۔

"کیا حویلی والوں کے دل نہیں ہوتے۔ آج پہلے دن ہی میرے ساتھ کیا سے کیا ہو گیا اللہ جی آگے کی زندگی کیسے گزرے گی۔ پتہ نہیں حویلی والوں کو مجھ سے کیا دشمنی ہے کیوں میرے ساتھ ایک سے بڑھ کر ایک برا کرنے کی کوشش کر رہا ہے"

اپنی بڑی بڑی آنکھیں مسلتے ہوئے اس نے آنسوؤں کو باہر آنے سے روکنے کی کوشش کی۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

اور سنک میں پڑے ناشتے کے گندے برتن دھونے لگی کڑوی چائے سے اس کے منہ کا ذائقہ ابھی تک خراب تھا فرمان نے اسے جو زبردستی چائے پلائی تھی ابھی تک اسی پر تھی جس میں سے وومٹ کے دوران آدمی واپس نکل چکی تھی۔۔۔۔

شام کے وقت عائش سمیت پوری فیملی لان میں بیٹھی ہوئی باتوں میں مصروف تھی۔۔۔

فرمان اور شیریں اپنی باتوں میں مصروف تھے اور مسرت بھی کسی کسی وقت ان کی باتوں کا جواب دے رہی تھی جبکہ عائش اپنے سیل میں گھسا ہوا شاید گیم کھیلنے میں مصروف تھا۔۔۔

تبھی خوشبو اپنے عام سے کپڑوں میں سرپردو پٹہ جمائے چائے کے ساتھ لوازمات سے سچی ٹرائی گھسیٹتی ہوئی لان میں آئی کچھ دیر پہلے ہی شیریں اسے حکم دے کر آئی تھی کہ وہ ان سب کے لیے چائے کا بندوبست کرے۔۔۔

وہ جیسے ہی ان کے پاس پہنچی مسرت نے ایک بار اسے دیکھا باقی کسی کو بھی اس میں کوئی دلچسپی نہیں تھی۔۔۔

وہ گھاس پر بیٹھتے ہوئے سب کے کپوں میں چائے نکالنے لگی تب بھی عائش اس کی جانب متوجہ نہیں ہوا۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

سب کپڑے میں رکھ کر خوشبو انھیں سرو کرنے لگی تو عائشہ نے بغیر اس کی جانب دیکھے چائے کا کپ اٹھالیا

اس نے چائے کا کپ اپنے لبوں سے لگایا تو خوشبو کے دل میں انجانی سی خوشی ہوئی اس کی خوبصورت بڑی بڑی آنکھوں میں بیک وقت کہیں رنگ کھلے۔۔۔

ہونٹوں پر مسکراہٹ لیے اس نے ٹرے شیریں کی جانب بڑھائی تو اس نے بھی ایک کپ اٹھالیا پھر جیسے ہی خوشبو نے چائے کا کپ فرمان کی جانب بڑھایا اس نے غصیلی نظروں سے خوشبو کو دیکھا جو مسکراتے ہوئے اسے چائے پیش کر رہی تھی۔۔۔

"صبح جیسی ہی چائے بنائی ہے؟؟"

آنکھوں میں غصے کی جھلک لیے فرمان نے اس سے پوچھا۔۔۔

"نہیں بابا سائیں صبح پتہ نہیں کیسے نمک زیادہ ہو گیا ابھی میں نے خود چکھی ہے آپ پی کر دیکھیں آپ کو اچھی لگے گی"

جلدی سے گردن کو نفی میں جنبش دیتے ہوئے اس نے کہا تو مسرت نے جلدی سے اپنی چائے کا کپ اس پر گرا دیا سامنے کھڑے ہونے کی وجہ سے گرم چائے کے چھینٹے اس کے منہ اور گردن پر بھی گر گئے وہ تکلیف سے بلبلا کر پیچھے ہٹی۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

فرمان جو چائے اٹھانے ہی والا تھا۔ کپ سمیٹ پوری ٹرے اس کے پاؤں میں گر گئی۔۔۔

ہڑ بڑاتے ہوئے گھبرا کر خوشبو نے اپنے ہاتھ سے ٹرے چھوڑ دی لیکن فرمان کی بچت ہو گئی۔۔۔

اس کے صرف تھوڑے بہت کپڑے ہی گندے ہوئے جبکہ خوشبو کو اپنے چہرے اور گردن پر شدید جلن محسوس ہونے لگی۔

"جاہل عورت یہ کیا کیا ہے؟؟"

اپنی جگہ سے اٹھتے ہوئے وہ دھاڑا تب تک عائش بھی ان کی طرف متوجہ ہو چکا تھا جہاں ماحول کافی گرم ہو چکا تھا



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted on Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

"اور یہ کیسی چائے بنائی ہے۔ ماں باپ نے کچھ سکھایا بھی ہے کہ نہیں صبح بھی تم نے سائیں کی چائے میں اتنا زیادہ نمک ڈالا حالانکہ باقی ناشتہ ٹھیک تھا تمہیں سائیں سے کیا دشمنی ہے جو ان کے ساتھ ایسے کر رہی ہو۔۔۔؟؟؟
ابھی بھی انہیں جلانے لگی تھی وہ تو شکر ہے کہ وہ پیچھے ہو گئے۔۔۔

لڑکی ایک بات کان کھول کر سن لو اگر تم یہ سب اس لیے کر رہی ہو نا کہ تم سائیں سے بدلہ لینا چاہتی ہوں تو میں تمہیں صاف الفاظ میں بتا دیتی ہوں۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

سائیں نے تمھیں کوئی شوق سے بہو نہیں بنایا وہ تو تمھیں حویلی کی ملازمہ بھی نہ بناتے۔۔۔

ہمارے بیٹے کو پتہ نہیں کیسے تم پسند آگئی تو اسی وجہ سے سائیں تمھارے گھر گئے "

مسرت نے صبح شیریں کے بولے ہوئے الفاظ اپنے فائدے کے لیے استعمال کیے اور خوشبو کو سب کے سامنے بے عزت کرنے لگی اس نے خوشبو کے بولنے سے پہلے ہی بولنا شروع کر دیا اور ساتھ میں اس کی بنائی ہوئی چائے کی برائیاں بھی کرنے لگی۔۔۔

مسرت نے چائے چکھی تھی جو کہ کافی اچھی تھی لیکن مسرت کبھی بھی فرمان کے سامنے خوشبو کا اچھا میج نہیں بننے دینا چاہتی تھی اسی لیے بغیر اس کے درد کی پرواہ کیے بغیر نان سٹاپ شروع ہو گئی۔۔۔

اس ڈرامے کے بعد عائش بھی ان کی جانب متوجہ ہو گیا تھا لیکن پھر ایک نظر کا پتی ہوئی خوشبو ہر ڈال کرواپس چائے پینے لگا۔۔۔

ابھی اس نے چائے کے ٹیسٹ پر غور کیا تو چائے کافی اچھی تھی وہ دوبارہ سے اپنی ماں کی جانب متوجہ ہو گیا۔۔۔
فرمان تو کھا جانے والی نظروں سے خوشبو کو گھور رہا تھا۔۔۔

مسرت کو دیکھتے ہوئے عائش کو سمجھ آ گیا کہ کیا ہوا ہے اور کیوں ہوا ہے۔۔۔

اس کے ہونٹوں پر بھی شیطانی مسکراہٹ چھا گئی آخر اس کے باپ نے زبردستی شادی کروائی تھی۔۔۔

لیکن جب اس کی دوسری نظر خوشبو کی جانب اٹھی تو اس کی مسکراہٹ غائب ہو گئی۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

لگاتار کانپتی ہوئی آنسو روکے وہ بے دردی سے اپنے ہونٹوں کو کاٹ رہی تھی۔۔۔

ہاتھ ایک دوسرے میں پیوست کیے اس کی گالوں پر سے آنسو پھسلے رونے کی آواز کو روکنے کے لیے اس نے ہونٹوں کو بھی آپس میں پیوست کیا ہوا تھا اور وہ بھی لرز رہے تھے۔۔۔

"منہ کیا دیکھ رہی ہو جاہل لڑکی اب فوراً سب کچھ اٹھاؤ یہاں سے"

شیریں اس ڈرامے سے بیزار ہوتے ہوئے وہاں سے اٹھ کر حویلی سے اندر چلی گئی۔۔۔

"بابا سائیں معاف کر دیں مجھ سے پتہ نہیں یہ سب کیسے ہو گیا"

نیچے بیٹھتے ہوئے وہ جلدی سے کپ اور ٹرے اٹھانے لگی اور فرمان سے معذرت بھی کرنے لگی۔۔۔

"پتہ نہیں عائش کو تم میں کیا پسند آیا جاہل عورت نہ ہو تو"

کھڑے کھڑے اس نے نیچے بیٹھی ہوئی خوشبو کو زور سے ٹانگ ماری تو وہ سیدھا کھا کر عائش کے قدموں میں گر گئی۔۔۔

اس کی اس حرکت پر عائش ہکا بکا ہو کر فرمان کو دیکھنے لگا جس میں انسانیت نام کی کوئی چیز ہی نہیں تھی۔۔۔

"بابا سائیں یہ کیا کیا ہے آپ نے؟؟"

Posted on Kitab Nagri

خوشبو کو کندھوں سے پکڑ کر اٹھاتے ہوئے وہ فرمان سے استفسار کرنے لگا۔۔۔

"زن مرید بننے کی کوشش نہ کرو تم عائش۔۔۔"

اس کی اوقات میرے قدموں میں ہی بیٹھنے کی ہے زوہان بڑی اکڑد کھا رہا تھا جیسے لڑکی ناہوئی کوئی ہیرا ہے اس کے پاس اور یہ زنگ آلود سکہ نکلی "

اس نے خوف سے لرزتی ہوئی خوشبو کو دیکھ کر کہا جو کھسک کر عائش نے پیچھے پیچھے چھپ رہی تھی۔۔۔
اس وقت اسے عائش ہی اپنا محافظ نظر آ رہا تھا۔۔۔

"شاید آپ بھول رہے ہیں بابا سائیں کہ یہ میری بیوی ہے اور اس حویلی کی اکلوتی بہو"

جتاتے ہوئے انداز میں کہتے ہوئے وہ فرمان کے روبرو آ کر کھڑا ہو گیا۔۔۔

مسرت تو حیرت سے عائش کو دیکھنے لگی جو اس شادی کے لیے تیار ہی نہیں تھا اور اب اسی لڑکی کے لیے اپنے باپ کے سامنے کھڑا ہو رہا تھا وہ سمجھ ہی نہیں پار ہی تھی کہ عائش ایسا کیوں کر رہا ہے۔۔۔

"اکلوتی بہو ہے تو کیا ایسا سلوک کرے گی سب کے ساتھ؟؟؟ یہ کل کی آئی ہوئی چھو کری تمہارے باپ سے

بدلے لے رہی ہے اور تم ہو کہ اسی کی ڈھال بن رہے ہو"

Posted on Kitab Nagri

آنکھوں میں غصہ اور حقارت لیے اس نے عائش کی رائیٹ سائیڈ سے جھانکتی ہوئی خوشبو کو دیکھ کر کہا تو وہ واپس عائش کے پیچھے ہو گئی۔۔

"پہلی بات کہ غلطی ہر انسان سے ہوتی ہے اور جہاں تک ابھی چائے والی بات ہے تو چائے میں نے بھی پی ہے اور اس میں مجھے کوئی خرابی نہیں لگی۔۔۔"

اور دوسری بات خوشبو میری بیوی ہے میری عزت اور میں کبھی بھی اسے کسی کے پاؤں میں جگہ نہیں دیتا یہ بات آپ اپنے دماغ میں بیٹھالیں۔۔۔

آئندہ اگر میری بیوی کے ساتھ اس طرح کی کوئی بھی بد تمیزی یا ایسا کوئی بھی سلوک کیا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا چلو خوشبو"

ایک ایک لفظ پر زور دیتے ہوئے عائش نے فرمان کو ٹھنڈے لہجے میں جواب دیا اور خوشبو کا ہاتھ پکڑ کا اسے اندر کی جانب کھینچتا ہوا لے کر چلا گیا۔۔۔

جبکہ پیچھے کھڑے مسرت اور فرمان اسے جاتے ہوئے گھور کر رہ گئے وہ تو شادی کے لیے تیار ہی نہیں تھا فرمان نے اسے دھمکا دھمکا کر شادی کروائی تھی اب اسے کچھ کہہ بھی نہیں سکتے تھے۔۔۔

"! تھینکس لڑکی، جاؤ جا کر برنل وغیرہ لگالو۔۔۔ مجھ سے اچھے کی امید نہ کرنا کوئی بھی۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

مجھے صرف اس وقت اپنے باپ کو دو باتیں سنانے کا موقع مل رہا تھا جو تم نے دیا تھا اس وجہ سے میں نے اتنی باتیں کی ہیں لیکن میری باتوں سے تم کچھ اور نہ سمجھ جانا اور نہ ہی مجھ سے کسی بھی اچھائی کی امید رکھنا"

روم میں پہنچتے ہی اس نے خوشبو کی خوشی کا محل ایک منٹ میں گرایا اور اس کا ہاتھ چھوڑ دیا۔۔۔

خوشبو جس کے دل میں ابھی خوشی اچھی طرح سمائی بھی نہیں تھی عائش کی باتوں کی وجہ سے اس کا چہرہ مرجھاسا گیا اس کی ایک سائیڈ کی گال اب مزید سرخ ہو رہی تھی جس سے اس کی جلن کا اندازہ لگانا مشکل نہ تھا۔۔۔

وہ عائش کو دیکھتے ہوئے واپس باہر جانے لگی تو اس نے آگے بڑھ کر خوشبو کا ہاتھ تھام لیا۔۔۔

"کہاں جا رہی ہو لڑکی؟؟ میں کیا کہہ رہا ہوں کچھ سمجھ نہیں آ رہا کیا؟؟؟"

آنکھیں چھوٹی کیے وہ اسے سوالیہ نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔

"سائیں باہر ہمیں کچھ کام ہے"

عائش کے ہاتھ پکڑنے سے اس کا دل زوروں سے دھڑکا ایک بار پھر سے وہ کھڑی کھڑی کانپنے لگی۔۔۔

"کام کو چھوڑو آج۔"

یہاں بیٹھو جب تک میں باہر نہیں جاتا تم بھی باہر نہیں جاسکتی سمجھی بیٹھو یہاں میں برنل لے کر آتا ہوں"

خوشبو کو بیڈ پر بیٹھاتے ہوئے اس نے کہا اور خود اٹھ کر ٹیوب ڈھونڈنے لگا۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

کیونکہ اگر خوشبو باہر جاتی تو اس کے باپ کو پتہ چل جاتا کہ وہ صرف اس کے ساتھ باتیں کر رہا تھا صرف ایک بہانہ بنا کر اس پر غصہ ہو رہا تھا۔۔۔

"یہ لویہ لگا لو جہاں سے جلی ہو آرام آجائے گا"

اس کی سرخ ہوتی ہوئی گال کو دیکھ کر عائش نے کہا تو خوشبو نے ٹیوب تھام لی اور اسے غور سے دیکھنے لگی۔۔۔

ء سائیں کیسے لگاتے ہیں؟؟

کافی غور و فکر کرنے کے بعد جب اسے سمجھ نہیں آئی تو عائش کو پکارا جو شاید کہیں جانے کی تیاری کرنے کے لیے جا رہا تھا۔۔۔

"ایسے تو نہیں میرا باپ تمہیں جاہل کہتا سہی ہی کہتا ہے ادھر دکھاؤ میں لگا دیتا ہوں"

خوشبو کی بات سن کر اس کی پیشانی ہر بلوں کی تعداد میں اضافہ ہوا اسے ٹیوب بھی لگانے کا نہیں پتہ تھا یہ کیسے ہو سکتا تھا اس نے خوشبو کے ہاتھ سے ٹیوب لے لی۔۔۔

خوشبو نے اچھی طرح رکھا ہوا دوپٹہ تھوڑا وز کرتے ہوئے سائیڈ پر کیا تو عائش پاس بیٹھتے ہوئے اس کی سرخ ہوتی جگہوں پر ٹیوب لگانے لگا۔۔۔

وہ بے چاری کچھ دیر پہلے والی باتوں کے زیر اثر اپنا من اندر ہی اندر جلا رہی تھی اس کا سائیں اور سائیں کے ساتھ ساتھ اس کے ماں باپ بھی اسے جاہل ہی سمجھتے تھے۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

عائش کے ٹھنڈے ہاتھ اپنی گردن پر محسوس کر کر اس نے زور سے آنکھیں میچ لیں۔۔۔

دوسری طرف اس کی شفاف صراحی دار گردن کو دیکھتے ہوئے عائش کے دل نے چھوٹی سی خواہش کر لی لیکن وہ اپنا سر جھٹکتے ہوئے اس کے پاس سے اٹھ گیا۔۔۔۔

"جی سر آپ کے لیے خوش خبری ہے کام ہو گیا ہے کہاں لے کر آنا ہے اسے آپ بتادیں؟؟؟"

گاڑی انجان راستوں پر دوڑ رہی تھی اس میں بیٹھی آبرو کا اس کی بات سن کر رنگ فق ہو چکا تھا جو کسی سے اسی کے بارے میں بات کر رہا تھا اس نے سوچا کہ وجاہت کے گھر کی حدود سے باہر نکلنے کا یہ راستہ ہے لیکن وہ غلط تھی اسے جان بوجھ کر کہیں اور کے جایا جا رہا تھا۔۔۔

دوسری جانب سے پتہ نہیں کیا بولا گیا تو وہ دانت نکالتے ہوئے کال ڈراپ کر گیا۔۔۔

"ڈرائیور گاڑی گھر کی جانب بڑھالو"

پاکٹ سے سیکریٹ نکالتے ہوئے اس نے سلگانی اور ڈرائیور کو مخاطب کیا۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

"آپ مجھے کہاں لے کر جا رہے ہیں؟؟؟ مجھے بس یہیں اتار دیں میں خود چلی جاؤں گی آپ کا بہت بہت شکریہ جو آپ نے میری مدد کی"

باہر انجان جگہوں کو دیکھ کر آبرو اسے کہنے لگی وہ اس وقت اس انسان کی باتیں سمجھنا نہیں چاہتی تھی خوف کی لہر اس کے جسم میں دوڑ گئی اگلے ہی پل گاڑی میں اس آدمی کا قہقہہ گونجنے لگا وہ زور زور سے ہنسنے لگا۔۔

"یہاں کیسے اتار دوں اب تو منزل کے پاس پہنچنے والے ہیں۔۔ آدھے راستے میں کبھی نہیں چھوڑنا چاہیے"

وہ اس کی جانب دیکھتے ہوئے کمینگی سے ہنس کر بولا تو آبرو خوف سے اس کی جانب دیکھنے لگی اسے اس وقت پچھتاوا ہونے لگا کہ وہ وجاہت کے گھر سے کیوں بھاگی۔۔

وہ کس کے ہاتھ لگ گئی تھی اس کے ساتھ آگے کیا ہو گا وہ ڈر کر اس وقت اپنی حفاظت کی دعا مانگنے لگی۔۔

"بھائی پلیز مجھے یہاں اتار دیں آپ کیا چاہتے ہیں؟ مجھے کہاں لے جا رہے ہیں؟؟؟"

آنکھوں میں نمی لیے وہ التجا آمیز لہجے میں بولی اس کی آواز بھاری ہونے لگی تھی ڈر کے مارے اس کے ہونٹ بھی کپکپانے لگے اس سے پوری بات بھی ادا نہیں ہو پارہی تھی۔۔

"چڑیا کیسے اتار دوں۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

تمہارے پیچھے تو میں کتنے عرصے سے تھا آج تو تم خود چل کر میرے پاس آئی ہو اور میں تمہیں یہاں اتار کر اتنا اچھا موقع کیسے گنوا سکتا ہوں"

وہ سگریٹ کا دھواں اس کے چہرے پر چھوڑتے ہوئے بولا تو آبرو کھانسنے لگی اسے اپنا دم کھٹتا ہوا محسوس ہونے لگا

"آپ کیسی باتیں کر رہے ہیں پلیز میری بات سنیں مجھے لے جا کر آپ کو کیا ملے گا پلیز مجھے جانے دیں میں نے آپ کا کیا بگاڑا ہے پلیز مجھے جانے دیں۔۔۔"

نہیں تو آپ جانتے نہیں ہیں میرے ہسبند کو وہ آپ کو چھوڑیں گے نہیں"

آبرو کو گھبراتے ہوئے کچھ سمجھ نہیں آیا تو اسے وجاہت کی دھمکیاں دینے لگی کہ شاید وہ اس سے ڈر کے چھوڑ دے۔۔۔

www.kitabnagri.com

"ہا ہا ہا ہا ہا وہی جس نے تم پر تشدد کیا ٹانگ میں گولی ماری ہے وہ آئے گا مجھے مارنے؟؟؟"

طنزیہ لہجے میں اس پر ہنستے ہوئے وہ آبرو کو وہ مزید پچھتاوے میں ڈال گیا جو اس کے ملتے ہی آپ بیتی سنانے لگی تھی

"مجھے چھوڑ دو خدا کا واسطہ ہے میں تمہارے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں پلیز مجھے جانے دو پلیز"

Posted on Kitab Nagri

آبرو اس کے آگے ہاتھ جوڑتے ہوئے باقاعدہ منتیں کرنے لگی لیکن وہ کہاں اس کی سننے والا تھا اسے تو اپنے کام سے مطلب تھا۔۔

کسی کی بے بسی، لاچاری، مجبوری سے اسے کیا لینا دینا تھا بھلا۔۔۔

"ڈرائیور جلدی چلو اور تم اپنا منہ بند کر کے بیٹھی رہو ورنہ میں منہ بند کروانا جانتا ہوں"

نخوت سے آبرو کو دیکھتے ہوئے وہ اسے جھڑکنے لگا۔۔

"آپ کی بھی ماں، بہنیں ہوں گے پلیز میرے ساتھ ایسے نہ کریں پلیز مجھے چھوڑ دیں ایسے کوئی آپ کی بہن کے ساتھ کرے تو"

آبرو روتے ہوئے اس کا ضمیر جگانے کی کوشش کرنے لگی لیکن بے سود۔۔

اس سب کا بھی اسے کوئی فائدہ نہیں ہوا کیونکہ اس کے سخت ہاتھ میں رکھا رومال اگلے پل میں آبرو کو ہوش و حواس سے بیگانہ کر گیا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

اسے صرف یہ محسوس ہو رہا تھا کہ وہ اپنا منہ ادھر ادھر کرتے ہوئے اس کی گرفت سے آزاد ہونے کی کوشش کر رہی تھی اس کے بعد آنکھوں پر بوجھ آن پڑا اور اس کی گردن ایک جانب لڑھک گئی۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

"باس ایک ایمر جنسی ہے پلیز آئی کم ان"

سربراہی نشت سنبھالے وجاہت میٹنگ میں مصروف تھا جب زاہد بوکھلایا ہوا ڈورناک کرتے اندر داخل ہوا۔۔۔

"مسٹر زاہد آپ اندر آچکے ہیں اور آپ کو نظر آرہا ہے کہ میں میٹنگ میں مصروف ہوں۔۔۔"

مجھے میٹنگ میں کسی بھی قسم کی ذرا ڈسٹر بنس پسند نہیں ہے یہ بھی آپ جانتے ہیں سو اس طرح کے بی ہیویر کی کیا وجہ ہے؟؟

کیا آپ بتانا پسند کریں گے؟؟

زاہد کو منہ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے دیکھ کر وجاہت نے ٹھہرے ہوئے لہجے میں ایک ایک لفظ پوچھا۔۔۔

لیکن اس کے لہجے میں غصے کی جھلک بھی واضح تھی۔۔۔

"باس بہت امپورٹنٹ بات ہے آپ پلیز بات سن لیں باس پلیز آئی ریکویسٹ یو"

اس وقت اسے وجاہت کے غصے سے ذرا بھی ڈر نہیں لگ رہا تھا کیونکہ اس کے پاس جو نیوز تھی وہ وجاہت کو بتانا بے حد ضروری تھی وہ نہیں جانتا تھا کہ آگے کیا ہوگا۔۔۔

"احمر صاحب آپ میٹنگ کنٹیور کھیں میں ابھی آتا ہوں"

Posted on Kitab Nagri

اپنی چیئر سے اٹھتے ہوئے اس نے مینیجر کو مخاطب کیا تو وہ سر کو ہاں میں جنبش دیتے ہوئے کھڑا ہو گیا۔۔۔

زاہد کبھی بھی اس طرح کی حرکت نہیں کرتا تھا وہ وجاہت کے معاملے میں بہت محتاط رہتا تھا آج جس طرح وہ بوکھلایا ہوا تھا اس کے چہرے پر پریشانی کے تاثرات دیکھتے ہوئے وجاہت کو مجبوراً اٹھنا ہی پڑا۔۔۔

"کون مر گیا ہے زاہد؟؟"

باہر آتے ہی ماتھے پر لاتعداد شکنیں لیے سر دلچے میں اس سے پوچھا۔۔۔

"سوری باس بٹ آپ کو بتانا بہت ضروری تھا وہ گھر سے کال آئی تھی سر وہ وہ۔۔۔"

"کیا ہوا آبرو ٹھیک تو ہے وہ وہ نہ کرو جلدی بات مکمل کرو"

گھر کا نام سنتے ہی اسے آبرو کو خیال سب سے پہلے آیا اور پوری طرح سے متوجہ ہو کر اس سے پوچھنے لگا۔۔۔

"باس وہ آبرو میم گھر پر نہیں ہیں انھیں ہر جگہ دیکھ بھی لیا لیکن وہ نہیں ہیں اور نہ ہی گارڈ نے انھیں کہیں جاتے ہوئے دیکھا ہے"

ہوٹوں کو زبان سے تر کرتے ہوئے اس نے آخر بول ہی دیا۔۔۔

"کیا بکواس کر رہے ہو تم زاہد؟؟"

Posted on Kitab Nagri

آس پاس کا لحاظ کیے بغیر وہ زور سے چیخا تو زاہد نظریں جھکا گیا اسے وجاہت سے اسی طرح کے ری ایکشن کی امید تھی۔۔۔

"باس میں سچ کہہ رہا ہوں ابھی ہی گھر سے کال آئی تھی"

نہایت ہی آہستہ آواز میں اس نے دوبارہ کہا تو وجاہت نے زور سے اپنی مٹھیاں بھینچ لیں اور آنکھیں میچ کرتے ہوئے گہرا سانس لیا۔۔۔

"چلو گھر۔۔ دعا کرو کہ وہ لڑکی اب میرے ہاتھ نہ لگے ورنہ جان سے جائے گی"

اس وقت اس کا لہجہ کسی بھی احساس سے عاری تھا پل میں ہی اس کی آنکھیں لال انگار بن چکی تھیں وہ لمبے لمبے قدم اٹھاتا ہوا آفس سے نکلا تو زاہد بھی اس کے پیچھے ہو لیا۔۔۔

اگلے آدھے گھنٹے میں سارے ملازم لائن سے ہال میں کھڑے وجاہت کی گھورتی نظروں سے اپنی نظریں چرا رہے تھے۔۔۔

"کیا میں پوچھ سکتا ہوں کہ سب کہاں سوئے ہوئے تھے جو کسی کو معلوم ہی نہیں کہ اس گھر کا ایک فرد، وجاہت رضا کی بیوی گھر سے غائب ہے۔۔۔

وہ کیوں غائب ہے؟؟

Posted on Kitab Nagri

کہاں غائب ہے؟؟"

سب کو جانچتی ہوئی نظروں سے دیکھتے ہوئے وجاہت نے سخت لہجے میں پوچھا تو سب کی جھکی ہوئی گردنیں مزید جھک گئیں۔۔۔

"سر میں اور سامعہ سٹور تک گئیں تھیں کیچن کا ضروری سامان چاہیے تھا واپس آئیں تو آبرو میڈم کو کھانے کے لیے پوچھنے سامعہ کو ان کے کمرے میں بھیجا لیکن وہ گھر میں تھی ہی نہیں۔۔۔

میں بہت شرمندہ ہوں سر میں گھر سے نہ جاتی تو شاید آج یہ نہ ہوتا"

بی اماں شرمندہ سی ہوتی ہوئی اپنی صفائی دینے لگیں تو وجاہت گارڈ کی جانب متوجہ ہوا۔۔۔

"اور تم کہاں سوئے ہوئے تھے؟؟"

وہ چلتا ہوا اس کے روبرو کھڑا ہو گیا اور غصیلے تیوروں سے پوچھنے لگا۔۔۔

"سر میں قسم کھاتا ہوں میں پورا وقت گیٹ سے ایک سیکنڈ کے لیے بھی نہیں ہٹا تھا۔

یہ لوگ باہر گئے تھے اور آدھے گھنٹے میں واپس بھی آگئے تھے لیکن آبرو میم گھر سے باہر نہیں گئیں میں نے انہیں باہر جاتے ہوئے نہیں دیکھا"

ڈر سے ہکلاتے ہوئے اس نے وضاحت دی تب تک زاہد اس کے پاس آکر کھڑا ہو گیا۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

"سر ہم گھر کے باہر کی فوٹج چیک کرتے ہیں سب سچ سامنے آجائے گا"

زاہد نے عقل مندانه مشورہ دیا تو جاہت کے تنے ہوئے اعصاب ڈھیلے ہوئے جسے غصے میں یہ بھی یاد نہیں تھا کہ اس کے گھر میں سی سی ٹی وی کی سہولت بھی موجود ہے۔۔۔

• جاری ہے

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri
Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri
samiyach02@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

ان سب ویب، بلاگ، یوٹیوب چینل اور ایپ والوں کو تنبیہ کی جاتی ہے کہ اس ناول کو چوری کر کے پوسٹ کرنے سے باز رہیں ورنہ ادارہ کتاب نگری اور رائیٹرز ان کے خلاف ہر طرح کی قانونی کارروائی کرنے کے مجاز ہوں گے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com